سوال

(169) موانع شرعیہ سے جو مسجد پاک ہو وہ شرعاً مسجد کا حکم رکھتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک جمعدار فوج نے خاص اپنے روپے سے مسجد تیار کروائی، آیا وہ مسجد شرعاً حکم مسجد کا رکھتی ہے یا نہ، اور اس مسجد میں مصلیوں کے نماز پڑھنے سے اس کو ثواب ملے گا یا نہ۔ ینوا توجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس مسجد میں کوئی مانع شرعی نہ ہو، تو بے شک وہ مسجد شرعاً مسجد کا حکم رکھتی ہے، اور اس میں مصلیوں کے نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا، موانعات شرعیہ یہ ہیں، کہ مالِ حرام سے یا زمین مغصوبہ میں بنائی گئی ہو، یا زمین مشترکہ میں بلا اجازت شریک ثابت بنائی گئی ہو، یا بقصد فخر و مباہاۃ دریا کے بنائی گئی ہو، یا ضرر رسانی وضداً و مخالفت مسجد ثانی بنائی گئی ہو، تو ایسی مسجد شرعاً حکم مسجد کا نہیں رکھتی، تفسیر مدارک میں ہے۔

"کل مسجد بنی مباهاة اوریاء او سمعة اولغرض سوی ابتغاء وجہ اللہ او بمال غیر طیّب فهولاحق بمسجد الضرار"

تفسیر کشاف میں ہے:

"عن عطاء لمافتح اللہ الامصار علی ید عمر رضی اللہ عنہ امر المسلمین ان ینوا المساجد ولایتخذوا فی المدینة مسجدین یضار احدهما صاحب الخ"

تفسیر احمدی میں ہے:

"فالعجب من المشائخ المتعصبین فی زماننا ینون فی کل ناحیة مسجدا طلبا للاسم والرسم واستیلاء لشافهم واقتداء بابائهم ولم یتأملوا مافی هذه الآیة والقصة من شناعته احوالهم وافعالهم انتهیٰ"

''ہمارے زمانے کے متعصب مشائخ سے تعجب ہے، کہ وہ اپنے نام اور مشہوری اور برتری کے لیے آبائی رسم کے مطابق ہر گوشہ میں مسجد بنالیتے ہیں، کیا وہ آیت پر غور نہیں کرتے اور منافقین کے حالات وافعال سے واقف نہیں ہوتے۔'' ۱۲

پس اگر مسجد مذکوران امور سے خالی ہو اور خالص لوجہ اللہ بنائی گئی ہو، تو بے شک وہ مسجد، مسجد کا حکم رکھتی ہے۔ اور اس میں مصلیوں کے نماز پڑھنے سے اس کے بانی جمعدار مذکورہ کو ثواب ملے گا۔ واللہ اعلم بالصواب، حررہ عبد الحق ملتانی عفی عنہ۔

(سید نذیر حسین (فتاویٰ نذیریہ ص ۲۱۶ جلد اول)

جلد09ص